احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7 جولائی 2007ء 21 جمادی الثانی 1428 ہجری 7 وفا 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 152

وزنی چیز

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ خدا کے ترازو میں کوئی چیز اچھے اخلاق سے زیادہ وزن نہیں رکھتی۔

(سنن ابن داؤد کتاب الادب باب فی حسن الخلق حدیث نمبر :4166)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کے تین طبقے رکھے ہیں۔ظالم لنفسہ۔مقتصد۔سابق بالخیرات۔ظالم لنفسہ تو وہ ہوتے ہیں جو نفس امارہ کے پنجے میں گرفتار ہوں اور ابتدائی درجہ پر ہوتے ہیں۔جہاں تک ان سے ممکن ہوتا ہے وہ سعی کرتے ہیں کہ اس حالت سے نجات پائیں۔

مقتصد وہ ہوتے ہیں جن کو میانہ رو کہتے ہیں۔ایک درجہ تک وہ نفس امارہ سے نجات پا جاتے ہیں۔لیکن پھر بھی کبھی کبھی اس کا حملہ ان پر ہوتا ہے اور وہ اس حملہ کے ساتھ ہی نادم بھی ہوتے ہیں۔پورے طور پر ابھی نجات نہیں پائی ہوتی۔

مگر سابق بالخیرات وہ ہوتے ہیں کہ ان سے نیکیاں ہی سرزد ہوتی ہیں اور وہ سب سے بڑھ جاتے ہیں۔ان کی حرکات و سکنات طبعی طور پر اس قسم کی ہو جاتی ہیں کہ ان سے افعال حسنہ ہی کا صدور ہوتا ہے۔گویا ان کے نفس امارہ پر بالکل موت آ جاتی ہے اور وہ مطمئنہ حالات میں ہوتے ہیں۔ان سے اس طرح پر نیکیاں عمل میں آتی ہیں گویا وہ ایک معمولی امر ہے۔اس لئے ان کی نظر میں بعض اوقات وہ امر بھی گناہ ہوتا ہے جو اس حد تک دوسرے اس کو نیکی ہی سمجھتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی معرفت اور بصیرت بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔یہی وجہ ہے جو صوفی کہتے ہیں حسنات الابرار سیّئات المقربین

مثلاً چندہ کی حالت پر ہی لحاظ کرو۔ایک آدمی غریب اور دو آنہ روز کا مزدور ہے اور ایک دوسرا آدمی دو لاکھ روپیہ حیثیت رکھتا ہے اور ہزاروں کی روزانہ آمدنی ہے۔وہ دو آنہ کا مزدور بھی اس میں سے دو پیسہ دیتا ہے اور وہ لاکھ پتی ہزاروں کی آمدنی والا دو روپیہ دیتا ہے۔تو اگرچہ اس نے اس مزدور سے زیادہ دیا ہے مگر اصل یہ ہے کہ اس مزدور کو تو ثواب ملے گا مگر اس دولت مند لاکھ پتی کو ثواب نہیں بلکہ عذاب ہوگا۔کیونکہ اس نے اپنی حیثیت اور طاقت کے موافق قدم نہیں بڑھایا بلکہ گونہ بخل کیا ہے۔

غرض یہ ہے کہ جس قسم کا انسان ہو اسے اپنی طاقت اور قدرت کے موافق قدم بڑھانا چاہئے۔ہر شخص اپنی معرفت کے لحاظ سے پوچھا جائے گا۔جس قدر کسی کی معرفت بڑھی ہوئی ہوگی اسی قدر وہ زیادہ جواب دہ ہوگا۔اسی لئے ذوالنون نے زکوٰۃ کا وہ نکتہ سنایا یہ خلافِ شریعت نہیں ہے۔اس کے نزدیک شریعت کا یہی اقتضاء تھا۔وہ جانتا تھا کہ مال رکھنے کے لئے نہیں ہے بلکہ اسے خدمت دین اور ہمدردی نوع انسان میں صرف کرنا چاہئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آخری وقت ایک مہر تھی۔آپ نے اسے نکلوا دیا۔اصل یہی ہے کہ ہر امر کے مراتب ہوتے ہیں۔بعض آدمی شبہ کریں گے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غنی کہلاتے تھے۔انہوں نے کیوں مال جمع کیا؟ یہ ایک بیہودہ شبہ ہے۔اس لئے کہ وہ مہاجن نہ تھے۔خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس غنی کے کیا معنی ہیں۔میں اتنا جانتا ہوں کہ جو مال خدمت دین کے لئے وقف ہو۔وہ اس کا نہیں ہے۔اس نیت اور غرض سے جو شخص رکھتا ہے وہ اپنے لئے جمع نہیں کرتا وہ خدا تعالیٰ کا مال ہے لیکن جو اپنے اغراض نفسانی اور دنیاوی کو ملحوظ رکھ کر جمع کرتا جاتا ہے۔وہ مال داغ لگانے کے لئے ہے جس سے آخر اس کو داغ دیا جائے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 442)

زبان پر قابو اور نجات

❁ حضرت عقبہ بن عامر بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ یارسول اللہ نجات کیسے ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:۔

”کہ اپنی زبان کو روک کر رکھو“

(ترمذی ابواب الزہد)

حضرت اقدس مسیح موعود زبان کی خرابیاں اور نقصانات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”زبان سے ہی انسان تقویٰ سے دور چلا جاتا ہے، زبان سے تکبر کر لیتا ہے اور زبان سے ہی فرعونی صفات آ جاتی ہیں اور اسی زبان کی وجہ سے پوشیدہ اعمال کو ریاکاری سے بدل لیتا ہے اور زبان کا زیاں بہت جلد پیدا ہوتا ہے......زباں کا زیاں خطرناک ہے اس لئے متقی اپنی زبان کو بہت ہی قابو میں رکھتا ہے۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 281)

(مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

والدین واقفین نو اور سیکرٹریان متوجہ ہوں

❁ ایسے تمام واقفین نو (لڑکے) جو امسال کلاس دہم کے طالب علم ہیں مورخہ 12 جولائی 2007ء کو مرکز سلسلہ پہنچ کر مورخہ 13 جولائی 2007ء بعد نماز جمعہ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں وکالت وقف نو سے رابطہ کریں۔نیز والدین اور سیکرٹریان سے گزارش ہے کہ ان واقفین نو کو ان تاریخوں میں ربوہ پہنچانے کا انتظام کر کے ممنون فرمائیں۔ (وکیل وقف نو)

امتحان وظائف

❁ لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام امتحان وظائف حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ وحضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مورخہ 12۔اگست 2007ء بروز اتوار صبح 9 بجے لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوں گے۔براہ مہربانی امتحان میں شمولیت کرنے والی ممبرات کے نام دفتر لجنہ پاکستان میں یکم اگست 2007ء تک بھجوا دیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ کے قیام کی غرض بصارت سے محروم احمدی افراد کے احساس محرومی کوختم اوران میں ایک فعال رکن بننے کے جذبہ کوا جاگر کرنا ہے۔اس غرض کیلئے مجلس نابینا ربوہ سارا سال ایسے پروگرام تشکیل دیتی رہتی ہے جن کے ذریعہ نابینا افراد کے اندرولولہ پیدا ہوتا ہے۔اسی سلسلہ کی ایک کڑی سالانہ تعلیمی، تربیتی وفنی کلاس ہے جو مورخہ 16 تا30 جون 2007ء کومنعقد کی گئی۔مورخہ 16 جون کومحترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ وسرپرست اعلیٰ مجلس نابینا ربوہ نے اس کلاس کا افتتاح کیا۔مورخہ 30 جون کو بعد نماز عصر ایوان ناصر (دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان) میں تقسیم انعامات اور سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں تھے۔تلاوت ونظم کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب خالد مربی سلسلہ نے اس کلاس اور مجلس کی سالانہ کارگزاری رپورٹ پڑھ کرسنا ئی۔

دوران سال سیرۃ النبیؐ، یوم مسیح موعود، یوم خلافت، یوم مصلح موعود اور عیدین کے مواقع پر جماعتی تقاریب منعقد کی گئیں۔اسی طرح قومی تہواروں اور دوسرے مواقع یعنی یوم پاکستان، یوم آزادی، یکم مئی، یوم معذوراں، یوم سفید چھڑی پر بھی تقاریب منعقد کی گئیں۔دوران سال دومشاعرے منعقد کئے گئے۔

بزرگان سلسلہ اور علماء کرام کے 10 پروگرام منعقد کئے گئے۔روزنامہ الفضل میں 25 اعلانات و رپورٹس شائع کروائی گئیں۔مجلس کی طرف سے حضور انور کی خدمت اقدس میں 15 خطوط وفیکسز ارسال کی گئیں اورممبران کوبھی اس کی تلقین کی گئی۔

حضرت مصلح موعود کی کتاب دعوۃ الامیر کی آڈیو کیسٹ تیار کی گئی، نیز احمدیت کا پیغام اورنسیم دعوت، تصنیف حضرت مسیح موعود کی آڈیو ریکارڈنگ زیر تکمیل ہے۔

مجلس نابینا ربوہ کے وفود انجمن پاکستان، اتحاد نابینا فیصل آباد اور انجمن نابینا جھنگ کے پروگراموں میں شمولیت کیلئے جاتے رہے۔جس کے دوران دعوت الی اللہ کا بھی موقع ملا۔خلافت لائبریری میں قائم بلائنڈ سیکشن سے روزانہ اوسطاً 7۔افراد استفادہ کرتے رہے۔ اور ہفتہ وار میٹنگ میں 15۔افراد اوسطاً شرکت کرتے رہے۔

مستحق اراکین کی امداد بھی کی جاتی رہی۔اور قرضہ حسنہ بھی دیئے گئے۔ایک نابینا کی شادی اور ایک رکن کی بیٹی کی شادی کے موقع پر نقدی، برتن اور پارچاجات سے مدد کی گئی۔

بلائنڈ سیکشن کے ہیڈفون وغیرہ نئے لگوائے گئے نیز AC بھی لگوایا گیا۔مجلس نابینا کے زیرنگرانی 2 نابینا لڑکے اور 4 نابینا لڑکیاں کلاس پنجم تا ایم اے زیرتعلیم ہیں۔مجلس ان کی ضروریات کا خیال رکھتی ہے۔

مجلس نابینا کے افراد کی تفریح کیلئے بیوت الحمد پارک اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ڈیرہ پر دوپکنکس کا بھی اہتمام کیا گیا۔

نئے سال کے پروگرام میں یہ بھی شامل کیا گیا ہے۔اگر کوئی نابینا رکن قرآن کریم کا پارہ حفظ کرے، 40 احادیث، حضرت مسیح موعود کے عربی قصائد میں سے ایک قصیدہ، حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے منظوم کلام سے 50-50 اشعار، خطبہ جمعہ اور خطبہ نکاح کو یاد کرنے پر ہر ایک پروگرام پر علیحدہ علیحدہ انعام دیا جائے گا۔حضرت مسیح موعود کی کوئی ایک کتاب بریل رسم الخط میں لکھنے والے کوبھی انعام دیا جائے گا۔نیز جماعتی ادارہ جات، بزرگان سلسلہ اور ذیلی تنظیموں کے متعلق معلومات پر امتحان لیا جائے گا اور پوزیشن لینے والوں کوانعام دیا جائے گا۔

پندرہ روزہ فنی، تعلیمی اور تربیتی کلاس کے دوران ارکان مجلس کوسورۃ البقرہ کی ابتدائی 17 آیات، آخری دس سورتیں، 15۔احادیث، کتب صحاح ستہ کے نام، تین قرآنی دعائیں، نماز باترجمہ مکمل اور صد سالہ خلافت جوبلی کی دعائیں زبانی یاد کروائی گئیں۔اس کے علاوہ عقائد، مسائل، منظوم کلام اور حضرت مسیح موعود کے الہامات بھی سکھائے اور یاد کروائے گئے۔

ہر روز بزرگان سلسلہ اور علماء کرام میں سے دو افراد کو دعوت دی جاتی اور اراکین سے ان کی ملاقات ہوتی۔

اردو، عربی اور انگریزی میں اعضاء انسانی، پھلوں اور سبزیوں کے نام دس تعارفی جملے اور اردو کے دس جبکہ عربی انگلش کے دو، دو محاورات بھی سکھائے گئے۔اس کے علاوہ علمی و ورزشی مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔

علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقریر، بیت بازی، حفظ قرآن، حفظ احادیث، حفظ نظم، معلومات عامہ اور آوازوں کی شناخت۔جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں رسہ کشی، دوڑ، کلائی پکڑنا، ثابت قدمی، لمبا سانس لینا شامل تھے۔اس رپورٹ کے بعد پوزیشن پانے والے اراکین کوصدر مجلس نے انعامات تقسیم کئے۔مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد سیکرٹری مجلس نابینا مکرم حافظ ابراہیم صاحب عابد مربی سلسلہ نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔دعا اور ریفریشمنٹ کے بعد یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری منوراحمد صاحب زعیم انصاراللہ محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب المعروف الصدیق احمدیہ برکس ابن مکرم چوہدری صدرالدین صاحب مورخہ 12 جون 2007ء کوبعمر 60 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔مورخہ 13 جون کوصبح آٹھ بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔قبرستان عام میں تدفین کے موقعہ پر مکرم ظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔آپ نے اپنی یادگار دو بیٹے مکرم ناصر احمد صدیق صاحب اور مکرم آصف احمد صدیق صاحب اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔احباب سے مرحوم کی مغفرت بلندئ درجات کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم احسان علی صاحب سندھی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم حسن احمد صاحب ناز کنری حادثہ کی وجہ سے مسلسل بیمار چلے آ رہے ہیں۔بڑی آنت میں فریکچر ہے۔پانچ آپریشن ہو چکے ہیں۔کمزوری بہت ہے۔تاہم بہتری کی امید ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے صحت والی زندگی نصیب کرے۔

مکرم عبدالحمید صاحب طاہر معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ صاحبہ خون کی کمی اور گردوں میں خون انفیکشن کی وجہ سے شدید علیل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے خاکسار کی والدہ صاحبہ کوشفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم میجر (ر) صاحبزادہ مشتاق احمد صاحب حیات آباد پشاور سے لکھتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ محترمہ امتہ السلیم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ طاہر لطیف صاحب کا واشنگٹن امریکہ میں تک کمر کی ہڈی کا آپریشن ہونے والا ہے۔احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کو کامیاب کرے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

ملازمت کے مواقع

نیشنل بینک آف پاکستان Franchise یوٹیلیٹی اینڈ موبائل یوٹیلیٹی سٹور کا کاروبار کرنے والے افراد کیلئے جن کی عمر 18 سے 55 سال کے درمیان ہو کوقرضے فراہم کررہا ہے۔اس کے علاوہ یوٹیلیٹی سٹورز پانچ ہزار Jobs مہیا کررہا ہے CV موقع پر موصول کی جائے گی۔اس کیلئے یوٹیلیٹی سٹور کی ویب سائٹ یا ہیڈآفس سے فوری رابطہ کریں۔ایسے افراد جو یوٹیلیٹی سٹور کیلئے قرضہ کے خواہشمند ہیں فوری طور پر نیشنل بینک آف پاکستان کی کسی بھی برانچ سے رابطہ کریں یا پھر درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

جنرل مینیجر ہیومن ریسورسز اینڈ ایڈمنسٹریشن یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن آف پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ اسلام آباد ہیڈآفس پلاٹ نمبر 2039 سیکٹر F-7/G-7 جناح ایونیو بلیو ایریا اسلام آباد۔

ویب سائٹ: www.usc.com.pk

ڈائریکٹوریٹ جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹ اسلام آباد کو ڈرائیور Support Staff اور ہیلپرز وغیرہ کی ضرورت ہے۔درخواستیں مورخہ 13 جولائی 2007ء تک بنام فواد طارق چیمہ لاجسٹک مینیجر مشین ریڈی ایبل پاسپورٹ پراجیکٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹ سیکٹر G-8/1, Mauve Area اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔مزید تفصیل کیلئے 28 جون 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں

انسٹیٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کو ڈپٹی ڈائریکٹر (ایجوکیشن) ایڈمن آفیسر اسسٹنٹس آئی ٹی لیب اور آفیسر انچارج درکار ہیں۔درخواستیں 15 جولائی 2007ء تک بنام وحید حسن صدیقی FCMA Director سینٹرل ریجن ICMAP بلڈنگ 42 فیروز پور روڈ لاہور بھجوائی جاسکتی ہیں۔

واپڈا کو جونیئر انجینئرز درکار ہیں۔درخواستیں مورخہ 19 جولائی 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

واپڈا کو Caretaker درکار ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 جولائی 2007ء ہے۔

واپڈا کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر Leagle درکار ہیں۔درخواستیں 14 جولائی 2007ء تک جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ایک صاحب منزلت و بلند مرتبت احمدی ادیب

محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

محترم مسعود احمد خان دہلوی صاحب

قسط دوم

ادبی کارنامے اوران کی قدرافزائی

محترم شیخ صاحب موصوف سے خاکسار کی علمی اورادبی فیضیابی کا سلسلہ تو بہت دراز ہے۔ اس کا یہاں مزید تذکرہ طوالت کا موجب ہوگا لہٰذا اس سے صرف نظر کرتے ہوئے اب میں آپ کے ادبی کارناموں اور ان کی قومی سطح پر قدرافزائی کی طرف آتا ہوں۔ محترم شیخ صاحب کی تصانیف وتالیفات اورعربی کتب کے اردو میں تراجم کی مجموعی تعداد یکصد سے بھی اوپر ہے۔ مزید برآں آپ نے بہت سے نایاب کتب کو ایڈٹ کرکے اوران میں جگہ جگہ حواشی تحریر کرکے ان کے نئے ایڈیشن مرتب کئے۔ آپ کے تحریر کردہ حواشی کی وجہ سے ان کتب کی افادیت میں گرانقدر اضافہ ہوا۔ ان کتب کے یہ نئے ایڈیشن ملک کے مختلف نامور اشاعتی اداروں کی طرف سے خاص اہتمام سے شائع ہوکر ان اداروں کے لئے بے حد مالی منفعت کا موجب ہوئے۔

آپ کی اکثر و بیشتر تصانیف علمی، تاریخی اور سوانحی موضوعات پر مشتمل ہیں۔ ان میں ایک بڑی تعداد ایسی کتب کی بھی ہے جو آپ نے نہایت آسان و سلیس زبان اور بہت عام فہم ودلکش انداز میں خاص طور پر بچوں کے لئے تصنیف فرمائیں اورجنہیں آپ نے خود اپنے زیر اہتمام اپنے ہی اشاعتی اداروں حالی بکڈپو اور محمد اکیڈمی کی طرف سے شائع کیا۔ یہ سب کتابیں بہت مقبول ہوئیں اور ان کے کئی کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ آپ کی تصنیف کردہ تاریخ کتب میں سے (1) تاریخ تبلیغ اسلام (2) تاریخ تبلیغ اسلام در ہندوستان (3) تاریخ حضور سرورکائنات ﷺ (4) تاریخ خلفائے راشدین خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اسلامی علمی کتب میں (1) اساس اسلام (2) اسلام کا نظریہ آزادی (3) آنحضرت ﷺ کی اخلاقی تعلیم (4) دس بڑے مسلمان، کو خاص شہرت حاصل ہوئی۔ آپ کے عربی کتب کے اردو تراجم میں سیرۃ ابن ہشام اور طبقات ابن سعد کے تراجم اوران پر آپ کے تحریر کردہ مقدمات کو ملک بھر میں بہت قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ بچوں اور طالب علموں کے لئے دینی تعلیم اور دینیات پر مشتمل کتابیں بھی آپ نے شائع کیں جنہیں خاص پذیرائی حاصل ہوئی۔ الغرض تالیف وتصنیف کا کام آپ زندگی بھر کرتے رہے۔ ضعیف العمری میں بھی جبکہ آپ کی عمر ساٹھ کی دہائی میں داخل ہوچکی تھی حکومت کے کہنے پر آپ نے ایک بہت محنت طلب کام سرانجام دے کر علمی اور ادبی حلقوں کو حیرت زدہ کردیا۔ صدر ایوب خان نے اپنے دورحکومت میں اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ سرسید احمد خان کی تصنیف کردہ کتب کے علاوہ ان کے مختلف علمی اور اصلاحی موضوعات پر جو بیشمار مقالے رسائل و اخبارات میں شائع ہوتے رہے تھے۔ ان سب کو جمع کرکے ایک سلسلہ کتب کی شکل میں شائع کیا جائے۔

یہ دقت طلب اور خارہ شگاف کام لاہور کی مجلس ترقی ادب کے سپرد ہوا۔ اس کام کے لئے مجلس کی نگاہ انتخاب محترم شیخ محمد اسماعیل پانی پتی پر پڑی۔ جملہ اراکین مجلس جنہیں اردو ادب میں مشاہیر کا درجہ حاصل تھا اس بات پر متفق تھے کہ یہ رطل گراں اگر کوئی اٹھا سکتا ہے تو وہ یہی ضعیف العمر مرد میدان ہے کیونکہ سرسید احمد خاں اور مولانا الطاف حسین حالی کی تصانیف و تحریرات اوران کے اصلاحی کاموں کے بارہ میں اس نحیف ونزار کہنہ مشق قلم کار کو ہی سند کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ مجلس ترقی ادب کے اراکین کے اصرار پر آپ نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اورتن تنہا سرسید احمد خاں کے بکھرے ہوئے مقالات کو پرانے زمانہ کے رسائل و اخبارات سے جمع کرکے اور بعض ایسے مقالوں کو جو بظاہر ناپید ہوچکے تھے۔ پرانے علم دوست اور ادب نواز مشاہیر کے ورثاء کے ذاتی کتب خانوں سے اخذ کرکے سولہ ضخیم جلدوں میں مرتب کر دکھایا۔ پھر ایک بڑا کارنامہ یہ سرانجام دیا کہ شمالی ہندوستان کے بیشمار علمی گھرانوں میں سرسید احمد خاں کے تحریر کردہ جو مکتوب محفوظ چلے آرہے تھے۔ انہیں ڈھونڈ نکالا۔ آپ یہ کام چالیس سال سے کررہے تھے۔ تلاش بسیار کی ان مسلسل کاوشوں کے دوران جو خط بھی آپ کو دستیاب ہوتا اسے آپ نقل کرکے اپنے پاس محفوظ کرلیتے اور اصل خط اس کے مالک کو واپس کردیتے۔ اس طرح آپ کے پاس سرسید احمد خاں کے خطوط کا ایک بہت ضخیم مسودہ جمع ہوگیا تھا۔ اس مسودہ کے کاغذ بوجہ امتداد زمانہ بوسیدہ ہوچکے تھے اور ان پر تحریر کردہ خطوط کی روشنائی بھی پھیکی پڑ چکی تھی۔ اس بات کا خطرہ تھا کہ اصل خطوط کی طرح ان کی نقول کا یہ بوسیدہ مسودہ بھی کہیں ضائع نہ ہوجائے۔ آپ نے وہ مسودہ بھی مجلس ترقی ادب کے حوالہ کردیا۔ اس طرح ''مکتوبات سرسید'' کے نام سے ایک ضخیم کتاب مرتب ہوگئی جس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے۔ مزید برآں بہت سی نایاب قدیمی کتابوں کو آپ نے ازسرنو ایڈیٹ کرکے اور جگہ جگہ توضیحی وتشریحی حواشی درج کرکے ان کی افادیت میں اضافہ کیا اوراس طرح انہیں بہتر نقش ثانی کے طور شائع کرنے کے قابل بنایا۔ آپ کی ایڈٹ کردہ ایسی کتابیں مختلف اشاعتی اداروں کی طرف سے شائع ہوئیں اور محترم شیخ صاحب کے اس کام کو بہت قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھا گیا۔

زندگی بھر جاری رہنے والی ادبی خدمات کی قدرافزائی

محترم شیخ صاحب کے گرانقدر ادبی کارناموں کا ملک بھر میں ایسا ڈنکا بجا اور ہر طرف سے ایسا تحسین و آفریں کا غلغلہ بلند ہوا کہ بالآخر حکومت پاکستان نے بھی 1970ء میں آپ کی عمر بھر جاری ہونے والی ادبی خدمات کی اس رنگ میں قدرافزائی کی کہ آپ کو حسن کارکردگی کے صدارتی ایوارڈ کا حقدار قرار دے کر حسن کارکردگی کا تمغہ اور سند آپ کی خدمت میں پیش کی گئی۔ اس اعزاز کے ملنے پر ملک بھر سے کثیر تعداد میں تہنیتی خطوط آپ کو موصول ہوئے۔ خطوط ارسال کرنے والوں میں غیر ملکی سفیروں، پاکستانی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں، پروفیسروں، ادیبوں اور دیگر نامور دانشوروں کے خطوط بھی شامل تھے۔ لیکن سب سے زیادہ خوشی آپ کو اپنے آقا سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) خلیفۃ المسیح الثالث کے دعاؤں سے پُرتہنیتی والا نامہ سے ہوئی۔ چنانچہ محترم شیخ صاحب نے خاکسار کے تہنیتی خط کے جواب میں اپنے ہاتھ سے تحریر کردہ جو والا نامہ ارسال کیا اس میں سب سے زیادہ خوشی کا اظہار اس بات پر فرمایا کہ آپ کے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ازراہ شفقت اپنے اس خادم کو مبارکباد سے نوازا اور اسے ایوارڈ ملنے پر نہ صرف خوشی کا اظہار فرمایا بلکہ حسنات دارین عطا ہونے کی دعائیں دے کر اپنے ادنیٰ خادم کے دل کو خوشیوں سے بھردیا۔

اس موقع پر محترم شیخ صاحب موصوف کو ملک بھر سے جو تہنیتی خطوط موصول ہوئے۔ ان میں سے بعض خطوط دیکھنے کا مجھے بھی موقع ملتا تھا۔ اکثر ادیبوں نے تو حق بحقدار رسید کے حامل رسمی الفاظ میں مبارکباد دی تھی لیکن مبارکباد پیش کرنے میں بعض مشاہیر کا انداز سب سے جدا، نرالا اور انوکھا تھا اور وہ آئینہ دار تھا اس حقیقت کا کہ ان کا دل جذبات مسرت کی فراوانی سے جھوم اٹھا ہے۔ ان مشاہیر میں سے دو کے جذبات مسرت اور ادب سے مملوء قدردانی و قدرافزائی کا کچھ احوال سماعت فرمایئے۔

مشہور ماہر تعلیم، انگریزی ادب کے نامور استاد اور بلند پایہ دانشور محترم جناب پروفیسر حمید احمد خاں وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے اپنی تہنیتی مکتوب میں تحریر فرمایا آپ ایسی مربی ومحسن اور ادب نواز ہستی کو ادب کے صدارتی ایوارڈ کا ملنا آپ کے لئے اعزاز کا باعث نہیں ہے بلکہ یہ تو خود اس ایوارڈ کے لئے عزت و توقیر اور فخر ومباہات کا موجب ہے کہ ادب کے میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دینے والی عظیم ہستی کے سینہ پر سجنے کا اعزاز اس کے حصہ میں آیا۔

اسی طرح مشہور ادیب وصحافی اور نامور قلمکار جناب حامد علی خاں ڈائریکٹر ادارہ فرینکلین لاہور نے اپنے گرامی نامہ میں تحریر فرمایا۔ آپ کو صدارتی ایوارڈ ملنے پر مجھے اس قدر خوشی ہوئی ہے کہ اس خوشی کی گہرائی بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ آپ میری خوشی کا کچھ اندازہ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ مجھے یوں محسوس ہوا اور ہورہا ہے کہ یہ ایوارڈ خود مجھے ملا ہے۔

الغرض بڑے بڑے نامی گرامی ادیبوں اور دیگر اہم شخصیتوں نے محترم شیخ صاحب کو ایسے ایسے شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا کہ جو آب زر سے لکھنے کے قابل تھے۔ لیکن افسوس وہ سب تہنیتی خطوط محفوظ نہ رہ سکے۔ آپ کے نہایت علم دوست اور عالم و فاضل فرزند برادرم مکرم شیخ محمد احمد پانی پتی تو آپ کی زندگی میں ہی فوت ہوگئے تھے۔ آپ کے دوسرے فرزند برادرم مکرم شیخ مبارک محمد پانی پتی آپ کے بعد طویل عرصہ زندہ رہے لیکن جماعتی سرگرمیوں اور دیگر کاموں میں منہمک رہنے کی وجہ سے وہ آپ کے علمی خزانہ کی خاطر خواہ حفاظت نہ کرسکے۔ آپ کے کتب خانہ کے ساتھ یہ تہنیتی خطوط بھی ضائع ہوگئے۔

شاندار جماعتی خدمات

اردو ادب کی گرانقدر خدمات انجام دینے کے علاوہ محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کو ایک نہایت مخلص اور دیندار احمدی ہونے کی حیثیت سے بہت شاندار جماعتی خدمات بجالانے کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔

متعدد ادبی رسالوں کے ایڈیٹر رہنے اور یکصد سے زائد کتب تصنیف وتالیف اور ایڈیٹ کرنے کے علاوہ آپ نے صدر انجمن احمدیہ کے محکمہ تالیف و تصنیف میں کئی سال تک مہتمم طبع واشاعت کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ اس تمام عرصہ میں آپ کو قادیان دارالامان میں رہائش پذیر رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس تمام عرصہ میں آپ اپنے مربی ومحسن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے مکان ''الصفہ'' کے ایک بیرونی حصہ میں فروکش رہے۔

قادیان میں آپ کو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والی متعدد کتب کی طباعت واشاعت کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب ایسے جلیل القدر بزرگ کی صحبت میں

حاضرہ کر آپ کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونے کے بے حساب مواقع میسر آنے لگے۔ آپ 1919ء یا 1920ء میں حضرت ڈاکٹر صاحب موصوف کے اخلاق عالیہ اور غایت درجہ حسن سلوک سے متاثر ہو کر ہی سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے جبکہ حضرت میر صاحب موصوف چیف میڈیکل آفیسر کی حیثیت سے پانی پت تشریف لائے تھے اور کئی سال وہاں رہائش پذیر رہے تھے۔ عرصہ دراز کے بعد اللہ تعالیٰ نے محترم شیخ صاحب کو آپ کے قدموں میں کھینچ بلا کر خادم و مخدوم ہر دو کو قادیان میں پھر یکجا کر دیا۔ محترم شیخ صاحب کے حق میں اپنے قدیم محسن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی اس نئی قربت نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔ اس قربت کے طفیل آپ کے ایمان کو نئی جلا، روح کو نئی بالیدگی اور ذہن کو نئی روشنی نصیب ہوتی چلی گئی۔ آپ نے اپنی قدیم خادمانہ حیثیت میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے لٹریری اسسٹنٹ کے فرائض سنبھال لئے۔ آپ نے حضرت میر صاحب کے پُر معارف منظوم کلام ''بخار دل'' اور نہایت دلچسپ سوانحی واقعات پر مشتمل آپ بیتی کتاب کی طباعت کا اہتمام کیا۔

حضرت میر صاحب نے اپنی وفات سے قبل جو وصیت تحریر فرمائی اس میں محترم شیخ صاحب سے متعلق دو باتیں بطور خاص تحریر فرمائیں اول یہ آپ کی وفات کے بعد آپ کی میت کو شیخ اسماعیل پانی پتی غسل دیں۔ دوسرے آپ کے غیر مطبوعہ مضامین اور دیگر تحریرات کے جملہ قلمی مسودات ان کے سپرد کر دیئے جائیں۔ چنانچہ ان کی وصیت کے مطابق ان کی میت کو غسل دینے کی سعادت آپ ہی کے حصہ میں آئی۔ نیز حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی بیگم صاحبہ محترمہ نے حضرت ڈاکٹر صاحب کی تدفین کے بعد اولین فرصت میں آپ کے جملہ غیر مطبوعہ مسودات محترم شیخ صاحب موصوف کی تحویل میں دے دیئے۔ یہ مسودات بہت قیمتی مضامین اور ''آپ بیتی'' کے بعض نئے تحریر فرمودہ نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات کے علاوہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم فارسی کلام ''درثمین فارسی'' کے نہایت سلیس اور بامحاورہ اردو ترجمہ پر مشتمل تھے۔ محترم شیخ صاحب نے اس امانت کو طبع کرا کر احباب جماعت تک پہنچانے کا جو خصوصی اہتمام فرمایا۔ اس کا ذکر میں بعد میں کروں گا۔ تقسیم برصغیر اور قادیان سے ہجرت کے وقت محترم شیخ صاحب کو جو اہم جماعتی خدمات سرانجام دینے کی عظیم الشان سعادت نصیب ہوئی۔ پہلے اس کا ذکر کرنا بہت ضروری ہے۔

عظیم الشان جماعتی خدمت کی تفصیل

تقسیم برصغیر کے پُر آشوب زمانہ میں قادیان سے ہجرت کے وقت ایک بہت ہی اہم مسئلہ یہ درپیش تھا کہ قادیان میں محفوظ علمی خزانہ کو لاہور کس طرح منتقل کیا جائے۔ اس نہایت بیش بہا علمی خزانہ میں قرآن مجید کے اس انگریزی ترجمہ اور تفسیر کے مطبوعہ فرمے بھی شامل تھے جسے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی رقم فرمودہ تفسیر اور حضور کے تیار کردہ تفسیری نوٹس کی مدد سے حضرت مولوی شیر علی صاحب نے سالہا سال کی محنت شاقہ سے انگریزی کا جامہ پہنایا تھا۔ مشرقی پنجاب میں ہر طرف قتل و غارت کا بازار گرم تھا اور انتہائی مخدوش حالات کی وجہ سے راستے بالکل غیر محفوظ تھے۔ ایسے پُر خطر حالات میں قرآن مجید کے انگریزی ترجمہ و تفسیر کے مطبوعہ فرموں کو ٹرک کے ذریعہ قادیان سے لاہور پہنچانے کا کام محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کے سپرد ہوا۔ آپ نے اس کام کو سعادت عظمیٰ سمجھتے ہوئے نہایت ذمہ داری اور فرض شناسی سے ادا کیا۔ اس ذمہ داری کو نبھانے کا ایک ہی طریقہ تھا کہ آپ اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تتبع میں جو ان ایام میں سراپا دعا بنے ہوئے تھے خود بھی اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے کام لیتے۔ چنانچہ آپ راستہ میں ہمہ وقت دعاؤں میں مصروف رہ کر اللہ تعالیٰ سے اس کی تائید و نصرت اور خاص حفاظت طلب کرتے رہے۔ اس طرح اس قیمتی خزانہ کو بحفاظت لاہور پہنچانے کی سعادت آپ کے حصہ میں آئی۔ آپ نے اپنی کوئی ذاتی چیز از قسم کتب و مسودات ساتھ نہ لی۔ البتہ انگریزی ترجمہ قرآن اور تفسیری کے فرموں کے ساتھ آپ اپنے محسن و مربی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے غیر مطبوعہ قلمی مسودات اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض ایسے بیش بہا علمی نوادرات جو آپ کی ذاتی تحویل میں تھے بھی پاکستان لے آئے۔ جیسا کہ آگے چل کر میں عرض کروں گا آپ کی اس خدمت کو جماعت میں بنظر استحسان دیکھا گیا اور اللہ تعالیٰ کی اس عطائے خاص پر آپ زندگی بھر اس کا شکر ادا کرتے رہے۔

محترم شیخ صاحب نے قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان آنے کے بعد لاہور میں رہائش اختیار کی اور پہلے ''حالی بکڈپو'' کے نام سے اور بعد ازاں اپنے فرزند اکبر محمد احمد پانی پتی مرحوم کی یاد میں ''محمد احمد اکیڈمی'' کے نام سے اپنے ذاتی اشاعتی ادارے قائم کر کے خود اپنی تحریر کردہ علمی و ادبی کتب شائع کرنی شروع کیں اس کے بعد آپ کو ملک کے نامور اشاعتی اداروں اور ادبی انجمنوں کی طرف سے بکثرت تالیفی اور تصنیفی کام ملنے لگا اور آپ نے اردو ادب کی خدمات بجالاتے ہوئے ایسے حیران کن علمی و ادبی کارنامے سرانجام دیئے کہ ہر طرف سے تحسین و آفرین کے ڈونگرے برسنے لگے۔

ادب کے شعبہ میں خدمات جلیلہ بجالانے میں غیر معمولی انہماک کے باوجود آپ نہ صرف جماعتی خدمات سے غافل نہیں ہوئے بلکہ تالیفی و اشاعتی شعبہ میں جماعتی خدمات بجالانے میں بھی پیش پیش رہے۔ سب سے پہلے تو آپ نے محترم جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ جج لاہور ہائی کورٹ کی خواہش اور ارشاد کی تعمیل میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے نہایت پُر معارف اردو منظوم کلام ''درثمین'' کا بہت خوبصورت اور دیدہ زیب پہلا آفسٹ ایڈیشن شائع کیا جو جماعت میں بہت مقبول ہوا اور اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئے۔ نیز آپ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے بلند پایہ نہایت شیریں فارسی کلام کے یکے بعد دیگرے دو ایڈیشن شائع کئے۔ درثمین فارسی کے ان ایڈیشنوں کی نمایاں خوبی یہ تھی کہ ان میں حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا کیا ہوا نہایت عام فہم سلیس اردو ترجمہ بھی اشعار کے نیچے درج تھا۔ پھر آپ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی سیرت کتابی شکل میں شائع کی۔ مزید برآں آپ کو سیرت کی ایک اور کتاب مرتب کرنے کا بھی موقع ملا اور یہ تھی مشہور عالم نامور پاکستانی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام کے والد محترم کی سیرت و سوانح پر مشتمل کتاب۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے والد محترم چوہدری محمد حسین صاحب، محترم شیخ صاحب کے بہت قریبی اور عزیز دوست تھے۔ آپ نے اپنے آخری حصہ عمر میں ''سوانح چوہدری محمد حسین'' کے نام سے ایک بہت ہی مفید اور ایمان افروز کتاب مرتب کر کے دوستی کا حق ادا کر دکھایا۔ یہ کتاب آپ کی وفات کے بعد طبع ہو کر منظر عام پر آئی اور دونوں دوستوں کی یاد کو آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ کرنے کا موجب بنی۔ آپ نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے نہایت پاکیزہ اور پُر اثر اردو منظوم کلام ''بخار دل'' کو پاکستان میں دوبارہ شائع کر کے احباب جماعت کے دیرینہ مطالبہ کو پورا کرنے کا بھی اہتمام کیا۔

ماہنامہ انصاراللہ کے اجراء پر خصوصی معاونت

جب 1960ء کے اواخر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنا عہد خلافت شروع ہونے سے بھی قریباً پانچ سال قبل صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی حیثیت سے ماہنامہ ''انصاراللہ'' کا اجراء فرمایا تو ازراہ شفقت اس خاکسار کو اس کا پہلا ایڈیٹر مقرر فرمایا۔ آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہمیں اس رسالہ کی مستحکم بنیادیں استوار کر کے ایسی روایات قائم کرنی ہیں کہ آئندہ زمانوں میں بھی یہ رسالہ جاری رہ کر ان روایات پر پورا اترتا چلا جائے۔ حضور نے خاکسار کو نہ صرف تفصیلی ہدایات سے نوازا بلکہ رسالہ کے ہر شمارہ کو براہ راست اپنی نگرانی میں مرتب کرواتے رہے اور آپ نے اس امر کا خاص خیال فرمایا کہ رسالہ کا معیار نہ صرف یہ کہ گرنے نہ پائے بلکہ بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے۔ دینی اور تربیتی نقطہ نگاہ سے ایسے معیاری رسالہ کی اشاعت پر محترم شیخ محمد اسماعیل پانی پتی صاحب خوشی سے جھوم اٹھے۔ آپ نے مجھے لاہور بلوا کر صرف رسالہ کی تعریف ہی نہیں کی بلکہ اسے چار چاند لگانے کے سلسلہ میں ایک ایسی تجویز میرے سامنے رکھی کہ جسے سن کر میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ آپ نے فرمایا ایسے معیاری رسالہ کی اشاعت سے میرے دل کا ایک بوجھ ہلکا ہو گیا ہے۔ دراصل میرے پاس حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے بعض اچھوتے مضامین اور آپ کی نہایت مشہور و مقبول کتاب ''آپ بیتی'' کے بعض نئے تحریر کردہ حصوں کے غیر مطبوعہ قلمی مسودات بطور امانت رکھے ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ تاریخی اہمیت کے بعض علمی نوادرات بھی میری تحویل میں ہیں۔ میں یہ مسودات اور تاریخی نوادرات ایک ایک کر کے آپ کو بھجتا رہوں گا۔ آپ انہیں ایڈیٹ کر کے ماہ بماہ ماہنامہ انصاراللہ میں شائع کرتے رہیں اس طرح ان قیمتی مسودات اور نوادرات کے طبع ہو کر احباب جماعت تک پہنچنے کی نہ صرف سبیل نکل آئے گی بلکہ یہ آئندہ نسلوں کے استفادہ کے لئے بھی محفوظ ہو جائیں گے۔ مزید برآں ان قیمتی مسودات اور تاریخی نوادرات کی وجہ سے ماہنامہ انصاراللہ کی قدر و منزلت اور مقبولیت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ محترم شیخ صاحب کی اس کرم نوازی پر میرا دل حمد اور شکر کے جذبات سے لبریز ہو گیا اور پکار اٹھا کہ واقعی خدا جب دینے پر آتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ بھی اس اطلاع پر بہت خوش ہوئے۔

چنانچہ میں محترم شیخ صاحب موصوف کے مرسلہ قیمتی مسودات ماہنامہ انصاراللہ میں شائع کرتا اور انہیں بحفاظت تمام ان کی خدمت میں واپس ارسال کرتا رہا۔ محترم شیخ صاحب نے تاریخی اہمیت کے حامل جن قلمی نوادرات کا ذکر کیا تھا وہ وقف زندگی کی اس پہلی منظم تحریک سے متعلق تھے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے ستمبر 1907ء میں فرمائی تھی۔ دراصل یہ تاریخی نوادرات اکابر رفقاء کی ان تحریری درخواستوں پر مشتمل تھے جن کے ذریعہ انہوں نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کر کے ان کا وقف منظور کئے جانے کی درخواست کی تھی اور ہر درخواست پر وقف منظور کئے جانے سے متعلق حضور اقدس نے اپنے قلم مبارک سے الگ الگ نوٹ رقم فرمائے تھے۔ انہیں ماہنامہ انصاراللہ کے متعدد پرچوں کی زینت بناتے وقت یہ اہتمام کیا گیا کہ حضور اقدس کے رقم فرمودہ نوٹس کی عبارت کا اصل عکس شائع کیا جائے۔ اس طرح یہ سب قلمی مسودات اور قیمتی نوادرات ایک عرصہ تک ماہنامہ انصاراللہ کے شماروں کی زینت بن کر اس رسالہ کی مقبولیت کا موجب بنتے رہے۔ بعد اشاعت میں انہیں شکریہ کے ساتھ محترم شیخ صاحب کی خدمت میں واپس ارسال کرتا رہا۔ محترم شیخ صاحب موصوف کا یہ خصوصی تعاون ماہنامہ انصاراللہ کو چار چاند لگانے اور شروع ہی سے اسے مقبول عوام بنانے میں بہت کارآمد ثابت ہوا۔ آپ رسالہ کی ایڈیٹنگ اور اس میں شائع ہونے والے مضامین کے بارہ میں تعریفی خطوط ارسال فرما فرما کر میری مسلسل حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ ان میں سے بعض خطوط آج بھی میرے پاس محفوظ ہیں۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

تکبر کی مہلک مرض کا علاج۔ تواضع یعنی عجز وانکسار

حضرت مسیح موعود کا مشہور شعر ہے ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

تکبر کی مہلک بیماری سے بچنے کا یہ بہترین نسخہ ہے کیونکہ اس روئے زمین پر سب سے پہلا گناہ یہی تھا جو کیا گیا کیونکہ جب آدمؑ کو خدا نے مبعوث فرمایا اور جن وانس کو سجدہ (اطاعت) کا حکم دیا گیا تو جو فرشتہ خصلت تھے وہ تو آدمؑ کے آگے جھک گئے لیکن جو متکبر اور شیطان خصلت تھے انہوں نے آدمؑ کی اطاعت سے انکار کر دیا اور کہا کہ ہم تو اس سے بڑے اور اعلیٰ ہیں اس کی اطاعت کے دائرہ میں کیوں داخل ہوں چنانچہ انہوں نے بغاوت اور سرکشی اختیار کی اور عبرت کا نمونہ بن گئے۔ اس واضح مثال کے سامنے ہونے کے باوجود آج تک دنیا نے اس راز کو نہ سمجھا اور تکبر کے نتیجے میں دنیا بدامنی اور سرکشی اور بغاوت اور دشمنی اور حسد اور بغض اور کینہ اور بخل اور غرور وغیرہ اخلاق سیئہ نے جنم دیا اور ماحول کو مکدر کر دیا۔

کبر کی عادت جو دیکھو
تم دکھاؤ انکسار

حضرت مسیح موعود نے تکبر کے مضمون اور اس کے مضرات کو بڑی تفصیل سے بیان کیا ہے اور اس کے مختلف پہلوؤں پر نظم اور نثر میں روشنی ڈالی ہے اور تکبر کے مقابل پر جو خلق ہے یعنی عاجزی اور انکساری اسے اختیار کرنے پر بے حد زور دیا ہے۔ جب دل سخت دکھایا جا رہا ہو اس کیفیت میں بھی آپ نے کبر کے مقابلے میں انکساری اختیار کرنے کی تعلیم دی ہے تا کہ امن پیدا ہو۔ آپ نے اپنی جماعت کے افراد کو نصیحت فرمائی۔

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

کبر اور تکبر کی باریکیوں کو سمجھنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی تحریروں کو پڑھنا چاہئے۔

سب سے پہلا گناہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی اور کوئی بلا نہیں یہ ایک ایسی بلا ہے جو دونوں جہان میں انسان کو رسوا کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کا رحم ہر ایک موحد کا تدارک کرتا ہے مگر متکبر کا نہیں۔ شیطان بھی موحد ہونے کا دم مارتا تھا مگر چونکہ اس کے سر میں تکبر تھا اور آدم کو جو خدا تعالیٰ کی نظر میں پیارا تھا جب اس نے توہین کی نظر سے دیکھا اور اس کی نکتہ چینی کی اس لئے مارا گیا اور طوق لعنت اس کی گردن میں ڈالا گیا۔ سو پہلا گناہ جس سے ایک شخص ہمیشہ کے لئے ہلاک ہوا تکبر ہی تھا۔"

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 598)

تکبر کی اقسام

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے بہت سے جن ہیں اور جب یہ نکلنے لگتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جن تکبر کا ہوتا ہے جو اس میں رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔

بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبر ہوتا ہے۔ اس لئے تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہئے بعض وقت تکبر دولت سے پیدا ہوتا ہے۔ دولت مند متکبر دوسروں کو کنگال سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ کون ہے جو میرا مقابلہ کرے۔ بعض اوقات خاندان اور ذات کا تکبر ہوتا ہے سمجھتا ہے کہ میری ذات بڑی ہے اور یہ چھوٹی ذات کا ہے۔ .... بعض اوقات تکبر علم سے بھی پیدا ہوتا ہے ایک شخص غلط بولتا ہے تو یہ جھٹ اس کا عیب پکڑتا ہے اور شور مچاتا ہے کہ اس کو تو ایک لفظ بھی صحیح بولنا نہیں آتا غرض مختلف قسمیں تکبر کی ہوتی ہیں اور یہ سب کی سب انسان کو نیکیوں سے محروم کر دیتی ہیں اور لوگوں کو نفع پہنچانے سے روک دیتی ہیں۔ ان سب سے بچنا چاہئے مگر ان سب سے بچنا ایک موت کو چاہتا ہے جب تک انسان اس موت کو قبول نہیں کرتا خدا تعالیٰ کی برکت اس پر نازل نہیں ہو سکتی اور نہ خدا تعالیٰ اس کا متکفل ہو سکتا ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 613)

تواضع (انکساری)

منظوم کلام میں فرمایا:

اے کرم خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرت رب غیور کو
بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضی مولیٰ اسی میں ہے

تکبر کے مقابلہ میں عربی زبان میں تواضع کا لفظ استعمال ہوتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کنز العمال میں اس طرح بیان ہوئی ہے کہ جب اللہ کا ایک بندہ تواضع کا مظاہرہ کرتا ہے اور انکسار اور عجز کے ساتھ اپنی زندگی گزارتا ہے تو اللہ کے اس پر فضل فرماتے ہوئے اسے ساتویں آسمان تک اٹھا کر لے جاتا ہے اور عزت کے نہایت بلند مقام پر اسے فائز کر دیتا ہے۔

(کنز العمال جلد 2 ص 25)

عاجزانہ راہیں اللہ کو پسند ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے تابع حضرت مسیح موعود نے اس عظیم خلق کو اپنایا اور آپ کو 18 مارچ 1907ء کو الہام ہوا۔

"تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں"

(تذکرہ ص 595)

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کو مختلف ماٹو دیئے جیسے "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"، وہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کی روشنی میں ہیں اسی طرح بہت ابتدائی دور خلافت میں آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کو یہی ماٹو دیا "تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں" اور یہ بڑا عظیم ماٹو ہے ایک ایسا اصول ہے کہ اگر انسان اس پر کاربند ہو جائے تو دنیا کے بے شمار فتنوں سے بچایا جاتا ہے اور بہت بلندیوں پر پہنچایا جاتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں" السماء السابعة کے معنی یہ ہوئے کہ جس قدر بلندی اور رفعت تک پہنچنا کسی انسان کے لئے مقدر ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اتنی ہی روحانی رفعتیں تواضع اور فروتنی کے طفیل اسے عطا کر دیتا ہے۔

پس جو شخص تواضع سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ کو نہایت ہی حقیر اور عاجز سمجھے گا اور سب قدرتوں اور سب فیوض کا سرچشمہ اور منبع صرف اپنے خدا کو یقین کرے گا اور ایمان رکھے گا کہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدد اس کو سہارا نہ دے تو وہ خاک پا کیا اس سے بھی کم تر ہے تو یقیناً وہ خدا کے فضلوں کا وارث ہوگا اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کا وارث بننا ہے جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ہمیں دیئے گئے ہیں تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے مقام عبودیت کو ہمیشہ پہچانتے رہیں اور عجز و فروتنی کے ساتھ اپنے لاشے محض جانتے ہوئے اپنے خیالات اور خواہشات کو مٹا کر محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر خدمت کرتے چلے جائیں اور اپنے آپ کو اتنا حقیر جانیں کہ کسی اور چیز کو ہم اتنا حقیر نہ سمجھتے ہوں۔ اگر ہم اپنے اس مقام کو پہچاننے لگیں تو پھر ہمارا خدا جو بڑا "دیالو" ہے ہمیں اپنے فضل سے بہت کچھ دے گا انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی"۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 240)

حضرت ابو یزید بسطامیؒ

اس کی مزید وضاحت کے لئے یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہی الفاظ میں ایک واقعہ بیان کیا جاتا ہے آپ فرماتے ہیں "ہماری کتب میں ایک واقعہ حضرت ابو یزید بسطامیؒ کے متعلق آتا ہے اس سے ہمیں بڑا اچھا سبق ملتا ہے حضرت ابو یزید بسطامیؒ کہتے کہ میں نے اپنے نفس کو ہر تکلیف میں ڈالا اور دن رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارے اور یہ سلسلہ تیس سال تک چلتا چلا گیا۔ ان تیس سالوں میں میں نے دن کی گھڑیوں کو بھی خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارا اور رات کو بھی اسی کے لئے قیام کیا۔ میں نے اس کی خاطر اپنے نفس کو ہر مشقت میں ڈالا یعنی میں بہت ہی کم سویا اور بہت ہی کم خوراک استعمال کی اور ہر قسم کی ریاضت کی لیکن ان تیس سال کی عبادت کے بعد ایک دن ایک وجود میرے سامنے آیا اور اس نے مجھے کہا، اے ابو یزیدؒ اللہ تعالیٰ کے خزانے عبادت سے بھرے پڑے ہیں ان میں اگر تمہاری عبادت شامل نہ بھی ہو تب بھی ان میں کوئی فرق نہیں پڑتا تم محض ان عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے .... اگر تم اس تک پہنچنا چاہتے ہو تو .... تمہیں اپنے اندر عاجزی، ذلت، تواضع اور اپنے آپ کو حقیر سمجھنے کی ذہنیت پیدا کرنی چاہئے تمہیں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضاء کے حصول کے لئے بہرحال یہ رستہ اختیار کرنا پڑے گا پھر اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا ہوگا اور .... اصطلاح کی رو سے اخلاص کے لفظ کے معنی ہی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی خوشنودی اور اس کی رضاء کی جنت حاصل کریں گے۔ محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضاء کی جنت کو پا سکتے ہیں اور نہ اس کے قرب کی راہیں ہم پر کھل سکتی ہیں بہرحال حضرت ابو یزید بسطامیؒ فرماتے ہیں کہ تیس سالہ عبادت کے بعد بھی خدا تعالیٰ کے منشاء کے مطابق نہیں ایک کہنے والے نے کہا تو یہی کہا کہ تم نے اگر تیس سال دن اور رات عبادت کی ہے تو یہ ایک قابل تعریف فعل ہے لیکن یہ کبھی نہ سمجھنا کہ تم محض اس عبادت کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کر سکتے ہو بلکہ اگر تم خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اعمال پر بھروسہ نہ کرو، بلکہ اپنے آپ کو ذلیل اور حقیر سمجھو اور ہمیشہ ڈرتے رہو کہ کہیں تمہارے اعمال خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ناپسندیدہ نہ ٹھہریں اور وہ اس کے حضور قبولیت کا شرف حاصل نہ کر سکیں"۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 104)

متکبر سے مراد

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ میں اپنے نفس کو دوسروں

(باقی صفحہ 6 پر)

محمد اشرف کاہلوں صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی دلآویز شخصیت

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب جب بھی قادیان سے پاکستان تشریف لاتے محترم ومکرم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ فیصل آباد کی درخواست پر فیصل آباد شہر میں رونق افروز ہوتے۔ اس طرح احباب جماعت کو آپ سے ملاقات اور آپ کے خطاب کو سننے کا سنہری موقعہ میسر آتا۔ اسی طرح قریب سے حضرت صاحبزادہ صاحب کی ذات گرامی کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ آپ کی شخصیت میں حسن دلربا تھا۔ جاذبیت کا عنصر نمایاں تھا۔ قدرت حق نے قوت گویائی کو بھی ایک جمال بخشا ہوا تھا۔ زور بیاں میں کوئی تصنع اور بناوٹ کا شائبہ تک نہ تھا۔ آپ کی ہر بات دلوں میں میخ کی مانند کھب جاتی۔ تقریر میں روانی کی جھلک نمایاں اور علم وعرفان کا مظہر ہوتی۔

سیرت و کردار

حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی ایک مصفّٰی آئینہ کی مانند تھی۔ جس میں اخلاق فاضلہ کے تمام تر خدوخال نمایاں تھے۔ چہرہ سے عاجزی وانکساری کی حسین تصویر جو روحانیت کے نور سے منور تھی خوب جلوہ گر تھی۔ درویشی کی حقیقی اور عملی تفسیر تھے۔ زندگی تکلف سے مبرا تھی۔ ملاقات کے وقت لبوں پر تبسم کی دلآویز مسکراہٹ پھیل جاتی۔ بشاشت قلبی چہرہ سے عیاں ہوتی۔ سادگی جس میں حسن و جمال کی آمیزش تھی وہ آپ کی زندگی کا زیور نظر آتی۔ آپ کو خلافت سے دلی وابستگی اور فریفتگی تھی۔ گویا کہ خلافت کے سلطان نصیر تھے۔ تجدید بیعت کا موقعہ جب بھی آیا۔ فوراً بیعت خلافت سے مشرف ہوئے۔ فرماتے چہرہ کی بیعت نہیں بلکہ خلافت کی بیعت کرتا ہوں۔ خلافت کے ارشاد پر اپنی بیماری کو بالائے طاق رکھ دیا۔ قادیان میں شرکاء جلسہ سالانہ نے اس کا مشاہدہ بھی کیا ہے۔ آپ نے وقف کے تقاضوں کو بطریق احسن نبھایا۔ ذات کے عمل دخل کو مٹا دیا۔ خواہشات کو دبا دیا تمام توانائیاں خدمت دین میں صرف کر دیں۔ روح میں ایک ہی تڑپ اور بیقراری تھی کہ خدمت دین کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ ہو۔ ع

ایں سعادت بزور بازو نیست

آپ ایک کامیاب وکامران داعی تھے۔ بھارت کے طول وعرض میں تعارف جماعت کو عام کرنے کے لئے ہر ممکنہ اور دستیاب وسائل سے کام کیا جس سے نئی جماعتیں بھارت میں قائم ہوئیں۔

آپ حقوق العباد کا خیال رکھنے والے وجود تھے۔ اپنوں اور غیروں میں یکساں ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ اپنے حسن اخلاق کے ساتھ عوام اور حکومتی حلقوں میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ جلسہ سالانہ قادیان کے مناظر اس امر کے خوب گواہ ہیں۔ حلقہ احباب بھی وسیع تھا۔ حکومتی حلقوں اور مقامی ماحول میں آپ کی قدردانی کا اندازہ آپ کی وفات کے موقعہ پر خوب سامنے آیا ہے۔ قادیان کے تعلیمی اداروں نے سوگ میں تعطیل عام کی اور تدفین کے موقعہ پر حکومتی نمائندگی اس کا واضح ثبوت ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے انداز بیاں اور قوت بیان کا ایک خاص وصف اور ملکہ ودیعت کیا ہوا تھا۔ بیان میں اعتماد سلاست اور روانی پائی جاتی تھی۔ موضوع تقریر کے عین مطابق اپنی بات کرتے۔ زبان شستہ اور پاکیزہ ہوتی۔ چونکہ شخصیت میں یکرنگی تھی اس لئے دل سے بات کرتے جو سامعین کے دلوں میں اتر جاتی۔ آپ کے بیان میں علم وحکمت کے نگینے جڑے ہوتے تھے۔ آپ کا علم عرفان کا ایک بہتا ہوا دریا تھا۔ باکمال مقرر کی خوبیاں آپ کی ذات میں پنہاں تھیں۔

آپ ایک حلیم الطبع اور نرم خو انسان تھے۔ بردباری شخصیت کا طرہ امتیاز تھی۔ ملاقاتی سے ایک آشنا کی طرح پیش آتے۔ خوشدلی سے مصافحہ کرتے۔ ایک ہی نظر میں غیر کو اپنا بنا لیتے۔

آپ کی زندگی تقوٰی سے مزین تھی۔ ایک عبادت گزار، شب بیدار اور کشادہ دل انسان تھے۔ عبادت میں خشوع وخضوع کی کیفیت تھی۔ صدقہ وخیرات میں کھلے ہاتھ کے مالک تھے۔ آپ نافع الناس وجود تھے۔ اپنوں کے ہمدرد اور غیروں کے غمگسار تھے۔ بے نواؤں، بے کسوں اور بے بسوں کے شریک غم تھے۔ آپ کی قربانی کے شیریں ثمرات سے جماعت احمدیہ عالمگیر خوب مستفید ہو رہی ہے۔ جماعت احمدیہ عالمگیر حضرت مصلح موعود کے جملہ احسانات کے علاوہ اس احسان عظیم کے بھی زیر بار رہے گی اور ہر آن، ہر لمحہ اور ہر وقت یہ مصرعہ زبانِ حال سے پکارتا رہے گا کہ ع

ملت کے اس فدائی پر رحمت خدا کرے

کیونکہ آپ نے اپنے ایک لخت جگر کو قادیان میں پُر آشوب دور میں بسا کر ان عظیم اور بابرکت نعماء اور انعامات سے سرفراز کیا ہے۔ جو آج جماعت احمدیہ عالمگیر کو بھارت میں میسر اور دستیاب ہیں۔ حضرت مصلح موعود کی اس قربانی کے نتیجہ میں جو افضال خداوندی بارش کی مانند اترے ہیں۔ وہ روح پرور بھی ہیں اور ایمان افروز بھی۔ مثلاً یہ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی قادیان میں مستقل سکونت کی وجہ سے مقامات مقدسہ اور حضرت مسیح موعود کا ورثہ محفوظ رہا۔ کیونکہ آپ حضرت مسیح موعود کے خاندان کے نمائندہ کے طور پر قادیان میں موجود رہے۔ دارالمسیح محفوظ رہا۔ بہشتی مقبرہ محفوظ رہا۔ دیگر ادارے بھی جماعت کے پاس رہے ان کے علاوہ بھارت کے مختلف شہروں میں تاریخی جماعتی یادگاریں جماعت کے قبضہ میں رہیں۔ گویا یہ ثمرات حضرت صاحبزادہ صاحب کی ذات گرامی کی یاد کو تازہ رکھنے والے ہیں۔ جو دلوں کو دعا کے لئے گرماتے رہیں گے۔ یہ جلیل القدر وجود، متدین ہستی، باکمال انسان، دل کا حلیم، نرم خُو، اور سلسلہ احمدیہ عالیہ کا خادم فرزند گرامی قدر 29/اپریل 2007ء کو داغ مفارقت دے کر خالق حقیقی سے جا ملے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ایسے رفیع القدر بزرگ کی جدائی اور مفارقت پر دل غم محسوس کرتا ہے اور آنکھ پُرنم ہوتی ہے۔ مگر ہم اللہ تعالیٰ کی قضا اور رضا میں راضی ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب سے مغفرت کاملہ کا سلوک فرمائے اور اپنے اعلیٰ انعامات کا وارث بنائے اور آپ کی اولاد کا ہر رنگ میں حامی وناصر ہو۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

پر ذرا بھی ترجیح نہیں دیتا۔ میرے نزدیک متکبر سے زیادہ کوئی بت پرست اور خبیث نہیں۔ متکبر کسی خدا کی پرستش نہیں کرتا بلکہ وہ اپنی پرستش کرتا ہے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی ص 46)

جماعت کو نصائح

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں' یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔ یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 23)

تکبر نسب نیکیوں سے محروم کر دیتا ہے

فرمایا:

''یہودی بھی تو پیغمبر زادے ہیں۔ کیا صدہا پیغمبر ان میں نہیں آئے تھے؟ مگر اس پیغمبر زادگی نے ان کو کیا فائدہ پہنچایا اگر ان کے اعمال اچھے ہوتے تو وہ ضربت علیھم الذلة .... (البقرہ:62) کے مصداق کیوں ہوتے۔ خدا تعالیٰ تو ایک پاک تبدیلی چاہتا ہے۔ بعض اوقات انسان کو تکبر نسب بھی نیکیوں سے محروم کر دیتا ہے اور وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں اسی سے نجات پالوں گا جو بالکل خیال خام ہے۔

کبیر کہتا ہے کہ اچھا ہوا ہم نے چماروں کے گھر جنم لیا۔ کبیرا چھا ہوا ہم نیچے بھلے سب کو کریں سلام۔

خدا تعالیٰ وفاداری اور صدق سے پیار کرتا ہے اور اعمال صالحہ کو چاہتا ہے لاف وگزاف اسے راضی نہیں کر سکتے۔''

(ملفوظات جلد اول ص 304 ص 305)

بہترین شعبہ اخلاق

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے:

میرے خیال میں اخلاق کے تمام حصوں میں سے جس قدر خدا تعالیٰ تواضع اور فروتنی اور انکساری اور ہر ایک ایسے تذلل کو جو منافی نخوت ہے پسند کرتا ہے ایسا کوئی شعبہ خلق کا اس کو پسند نہیں۔

فرمایا

''دنیا کا پہلا گناہ تکبر ہے تکبر سے بچو''

(ذکر حبیب از حضرت مفتی محمد صادق صاحب ص 220)

''تواضع سے کام لینا چاہئے جو تکبر کرتا ہے وہ دکھ سے مرتا ہے''۔ (ذکر حبیب ص 222)

سورۃ الحشر آیت 22 کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا

''کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کر سکتا کہ جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہو جائیں اول تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوا ہوتا ہے گر کر زمین سے ہموار ہو جائے اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دور کرے عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرے یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے ٹوٹ جاویں جیسا کہ پہاڑ ٹوٹ کر متصدعاً ہو جاتا ہے اینٹ سے اینٹ جدا ہو جاتی ہے ایسا ہی اس کے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی کے تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عادتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جائیں''۔ (ذکر حبیب ص 261)

ریشمی رومال تحریک

☆ 1915ء کے لگ بھگ ہندوستان کے کچھ طالب علم کابل پہنچے تاکہ وہاں سے افغانستان کے بادشاہ اور دیگر ممالک کے اکابرین سے رابطہ پیدا کر کے ایک ایسا منصوبہ بنائیں جس سے نہ صرف ترکی کی حکومت کو فائدہ پہنچے بلکہ ہندوستان کو بھی آزاد کرایا جا سکے۔ ان طالب علموں کے رہنما مولانا عبیداللہ سندھی تھے۔ وہ ہندوستان کی ایک عارضی جلاوطن حکومت قائم کر چکے تھے۔ 9 جولائی 1916ء کو مولانا عبیداللہ سندھی نے اپنے پروگرام کی تمام تفصیلات زعفرانی رنگ کے ریشمی رومال پر لکھ کر ایک طالب علم کے ذریعے سندھ بھجوائیں۔ لیکن بدقسمتی سے وہ طالب علم انگریزوں کے ہاتھ لگ گیا۔ انگریزوں نے فوری کارروائی کر کے ریشمی رومال پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح ہندوستان کی آزادی کی یہ تحریک وقت سے پہلے ہی دم توڑ گئی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 70488 میں ڈاکٹر طارق محمود انور

ولد محمد خورشید انور قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/166000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر طارق محمود انور۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 70489 میں Saleha Safi

زوجہ K.Safiuddin Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U . K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U . K مالیتی -/225 ہزار پونڈ کا 1/2 حصہ (2) جائیداد واقع لندن 100 ہزار پونڈ کا 1/2 حصہ (3) ترکہ والدین واقع لندن مالیتی -/200 ہزار پونڈ کا 1/3 حصہ (4) طلائی زیور مالیتی -/2000 پونڈ (5) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7200 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saleha Safi گواہ شد نمبر 1 شعیب ناصر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المجید طاہر ولد عبد الستار

مسل نمبر 70490 میں ماریہ متین

بنت چوہدری رشید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/350 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ متین۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 70491 میں نرگس طاہرہ خان

زوجہ ایوب ندیم خان قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2203 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/380 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس طاہرہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 ایوب ندیم خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 70492 میں طارق احمد

ولد صاحبزادہ صدیق احمد قوم افغان پیشہ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/670 پونڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 70493 میں شازیہ عدنانہ خلیل

زوجہ خلیل احمد ناصر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 پونڈ (2) طلائی زیور -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ عدنانہ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ظفر ولد چوہدری غلام نبی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 تو قیر احمد ولد عطاء اللہ نسیم بھیروی

مسل نمبر 70494 میں فضل الرحمٰن

ولد فضل کریم قوم مغل پیشہ...... عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U . K مالیتی -/300000 پونڈ میں 22.5% حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1552 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ضیاء احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ایم سلیم شاہد ولد ایم صدیق

مسل نمبر 70495 میں

Shermeen Butt

زوجہ Zulfkar Butt قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 پونڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/6500 پونڈ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پونڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shermeen Butt۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اے بٹ ولد ذوالفقار بٹ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 70496 میں سید عقیل شاہد

ولد سید عاشق حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عقیل شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان خان۔ گواہ شد نمبر 2 ایم ظفر اللہ خان

مسل نمبر 70497 میں

Mansoor Clarke

ولد Muzaffar Clarke قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mansoor Clarke گواہ شد نمبر1 محمد سلیم ۔گواہ شد نمبر2 نسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 70498 میں رخشندہ محمود

زوجہ طاہر محمود قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3351 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 پونڈ ماہوار بصورت چائلڈ ٹیکس کریڈٹ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ محمود گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد ۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم)

مسل نمبر 70499 میں طاہر محمود

ولد چوہدری ارشد محمود قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشد محمود والد موصی ۔ گواہ شد نمبر2 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 70500 میں طلعت جبیں احمد

زوجہ تنویر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U. K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 پونڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پونڈ ماہوار بصورت چائلڈ ٹیکس کریڈٹ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ طلعت جبیں احمد ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 70501 میں عثمان احمد علی

ولد جمیل احمد ایاز قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت ...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پونڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عثمان احمد علی ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری بشیر احمد ۔ گواہ شد نمبر2 میجر (ر) محمود احمد وصیت نمبر 22853

مسل نمبر 70502 میں تنویر احمد

ولد چوہدری عبدالرشید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تنویر احمد ۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 70503 میں محمد قمر احمد سید

ولد خورشید احمد سید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ واقع U.K مالیتی -/124000 پونڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد قمر احمد سید ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق (مرحوم) گواہ شد نمبر2 خورشید احمد سید ولد سید بشیر احمد

مسل نمبر 70504 میں نعیم صادق امینی

ولد احمد صادق امینی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع U.K مالیتی -/80000 پونڈ کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعیم صادق امینی ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف ۔ گواہ شد نمبر2 عبداللطیف احمد ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 70505 میں نصیرہ رملہ

زوجہ سید عقیل شاہد قوم ڈاہری پیشہ ڈاکٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد (مرحوم) مکان واقع نواب شاہ میں شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/1450000 روپے (2) ترکہ والد زرعی اراضی 45 ایکڑ واقع ضلع نواب شاہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) ترکہ والد زرعی اراضی 29 ایکڑ واقع باندھی (غیر آباد) اندازاً مالیتی -/600000 روپے (4) پلاٹ برقبہ -/10000 فٹ واقع باندھی مالیتی اندازاً -/150000 روپے (5) سیونگ بانڈز مالیتی -/2200 پونڈ (6) شیئرز مالیتی -/1000 پونڈ (7) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پونڈ (8) طلائی زیور 1129 گرام مالیتی -/11967 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ رملہ ۔گواہ شد نمبر1 سید عقیل شاہد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 عرفان خان

مسل نمبر 70506 میں شمسہ انس

زوجہ انس احمد بڑو قوم جندران پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ انس ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالصمد خان ولد عبدالمجید خان ۔گواہ شد نمبر 2 Khalid.A.T Bhatti S/O Sharif Ahmad Bhatti

مسل نمبر 70507 میں راشدہ نعیم احمد

زوجہ نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/119817 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ نعیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 ماجد جاوید ولد غلام علی ہاشمی

مسل نمبر 70508 میں صبا احمد

زوجہ کامران احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صبا احمد۔گواہ شدنمبر 1 کامران احمد ولد ہدایت اللہ شاہد۔گواہ شدنمبر 2 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر 70509 میں عاصمہ مبشر

زوجہ قمر مبشر قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/70 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔عاصمہ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر۔ گواہ شدنمبر 2 عبداللطیف سمیع ولد عبدالسمیع

مسل نمبر 70510 میں محمد سجاد

ولد محمد ذوالفقار علی قوم راجپوت پیشہ...... عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان واقع ملتان پاکستان میں حصہ (2) نقد رقم -/10500 پونڈ (3) نقد رقم -/1148000 روپے (4) کار مالیتی -/900 پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/684.66 پونڈ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 اختر حمید قریشی ولد عبدالحمید قریشی۔گواہ شدنمبر 2 عبدالغفار عابد ولد عبیدالرحمٰن ارشد

مسل نمبر 70511 میں ماہ رُخ صادقہ احمد

زوجہ اطہر احمد طارق قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی بعد میں ہوگی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/380 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہ رُخ صادقہ احمد۔گواہ شدنمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091۔گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد عارف والد موصیہ

مسل نمبر 70512 میں ناصر احمد

ولد محمود احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/175000 یورو کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد عارف ولد عبدالکریم گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ولد نسیم احمد

مسل نمبر 70513 میں سلامت اللہ مرزا

ولد کرامت اللہ مرزا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سلامت اللہ مرزا۔گواہ شدنمبر 1 کرامت اللہ مرزا والد موصی ۔گواہ شدنمبر 2 انعام اللہ مرزا ولد کرامت اللہ مرزا

مسل نمبر 70514 میں محمد پرویز

ولد غلام محی الدین قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL2500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد پرویز۔گواہ شدنمبر 1 فصیح الدین احمد صدیقی۔گواہ شدنمبر 2 انیس احمد غوری

مسل نمبر 70515 میں انیس احمد غوری

ولد محمد امام غوری قوم غوری پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ انیس احمد غوری۔گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز۔گواہ شدنمبر 2 فصیح الدین احمد صدیقی

مسل نمبر 70516 میں خالد نواز

ولد کرم رسول قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1971ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد نواز۔گواہ شد نمبر 1 فصیح الدین احمد گواہ شدنمبر 2 محمد پرویز

مسل نمبر 70517 میں نوال

ولد عبدالرؤف قوم الحصنی پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان مالیتی -/1200000 لیرہ سوری (2) والد کی طرف مکان میں حصہ -/2500000 لیرہ سوری (3) والدہ کی طرف سے مکان میں حصہ -/70000 لیرہ سوری (4) سونے کے کڑے مالیتی -/30000 لیرہ سوری (5) 2 عدد ہیرے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 لیرہ سوری ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوال۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی بھٹی۔گواہ شدنمبر 2 محمد عمار المسکی

مسل نمبر 70518 میں محمد

ولد خلیل قوم العانی پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت 1426 ہجری ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 06-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 لیرہ سوری ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد العانی۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 حفیظ اللہ

مسل نمبر 70519 میں حسام

ولد ابراہیم قوم شاولیش پیشہ ملازمت عمر42 سال بیعت 1989ء ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/45000 لیرہ سوری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 لیرہ سوری ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسام۔ گواہ شد نمبر1 حافظ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 حفیظ اللہ

مسل نمبر 70520 میں قاسم

ولد احمد حسین پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 لیرہ سوری ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاسم۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر2 خالد الجلیل

مسل نمبر 70521 میں ندیم

ولد یونس قوم یوسف پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 لیرہ سوری ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم۔ گواہ شد نمبر1 قاسم حسینی ولد احمد۔ گواہ شد نمبر2 حافظ عبدالحئی بھٹی

مسل نمبر 70522 میں سحر

بنت نصوح قوم المسکی پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/361900 لیرہ سوری۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9675 لیرہ سوری ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سحر۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالحئی بھٹی گواہ شد نمبر2 محمد عمار المسکی

مسل نمبر 70523 میں مبشرہ خان

بنت مجیب احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ خان گواہ شد نمبر1 Tariq Ahmad Dreepaul گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 70524 میں

A.Ibrahim Kandeer

ولد A.R.Kandeer قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/350000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A. Ibrahim Kandeer۔ گواہ شد نمبر1 عطاء العلیم بٹ۔ گواہ شد نمبر2 M.Ashaad Jawaheer

مسل نمبر 70525 میں

Mohammad Ishaaq Jowahir

ولد Ahmad Jawahir قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ -/3300 مربع فٹ مالیتی 3 ملین روپے کا 1/2 حصہ (2) کار مالیتی -/150000 روپے (3) شیئرز مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Ishaaq Jowahir۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ashaad Jowahir۔ گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 70526 میں

Saaquib Ahmad Jowahir

ولد M.Ishaaq Jowahir قوم ...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/20000 روپے (2) شیئرز مالیتی -/232 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saaquib Ahmad Jowahir گواہ شد نمبر1 M.Ashaad Jowahir گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم بٹ

مسل نمبر 70527 میں

Maymoon Nisa Jowahir

زوجہ Mamoon Anif Jowahir قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 59.65 گرام مالیتی -/18000 روپے (2) حق مہر -/120 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Maymoon Nisa Jowahir۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ashaad Jowahir۔ گواہ شد نمبر2 Mamode Anif Jowahir

مسل نمبر 70528 میں

Sultana Atchia

زوجہ Ghulam Atchia قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/6000 روپے + کیش -/2000 روپے (2) طلائی زیور 31 گرام مالیتی -/10100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sultana Atchia۔ گواہ شد نمبر1 عطاء العلیم بٹ۔ گواہ شد نمبر2 Ghulam Atchia

مسل نمبر 70529 میں

Jahoor Ahmad Kurrim bokub

ولد Rashid Kurrim bokub قوم ...... پیشہ ...... عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1500 مربع فٹ مالیتی -/500000 روپے کا 1/2 حصہ (2) بس مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jahoor Ahmad Kurrimbokub گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ashaad Jowaheer

مسل نمبر 70530 میں بلاول علی چانڈیو

ولد ذوالفقار علی چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلاول علی چانڈیو۔ گواہ شد نمبر 1 غلام الدین چانڈیو ولد یار محمد چانڈیو۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 70531 میں ہاجرہ بیگم

زوجہ مشتاق احمد کھرل قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/3400 آسٹریلین ڈالر (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ہاجرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام وصیت نمبر 26327 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر 70532 میں ناصر احمد شرما

ولد منور احمد شرما قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد شرما۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد شرما والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر 70533 میں مریم صدیقہ خانم

زوجہ عبدالعزیز قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1850 ڈالر (2) مکان 10 مرلہ واقع نصیر آباد (رحمٰن) ربوہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے جس کی تعمیر پر -/380000 روپے قرض واجب الادا ہے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ خانم۔ گواہ شد نمبر 1 Mirza.A. Baig

گواہ شد نمبر 2 Abdur.R.Fauzi

☆......☆......☆......☆

نکاح وتقریب رخصتانہ

❁ مکرم نصر اللہ بلوچ صاحب ناظم عمومی و نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں خاکسار کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ڈاکٹر سعدیہ مشہود صاحبہ بنت مکرم مشہود احمد صاحب لاہور مبلغ دس لاکھ روپے حق مہر پر محترم مولانا بشیر الدین صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 27/اپریل 2007ء کو دارالذکر لاہور میں کیا۔ مورخہ یکم مئی 2007ء کو تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی جس میں محترم مولانا بشیر الدین صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ بعد ازاں مورخہ 2 مئی 2007ء کو قصر نور بینکوئٹ ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور ہر دو خاندانوں کو نسلاً بعد نسلٍ خلافت احمدیہ کا جانثار اور خادم دین بنائے اور ہمیشہ اپنے فضل سے نوازتا رہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب صدر حلقہ شالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید محمد یحییٰ خضر صاحب کے داماد مکرم علی حسین فاروقی صاحب جو انگلینڈ علاج کے لئے گئے تھے واپس لاہور آ گئے ہیں۔ ان کے معدہ میں ٹیومر کی تشخیص ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفاء عطا کرے۔ آمین

❁ مکرم عبدالشکور خان صاحب جرمنی سے اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم منیر احمد خان صاحب مقیم لندن ابن مکرم لطیف احمد خان صاحب محلہ واٹر ورکس حال سیالکوٹ سر کے شدید عارضے کی وجہ سے دو تین سال سے بیمار ہیں۔ ان دنوں بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

❁ مکرم ملک طاہر محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ پنڈ ضلع چکوال لکھتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک ظہور احمد خان صاحب ان دنوں گردہ کی تکلیف کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ علاج جاری ہے۔ پہلے سے کچھ افاقہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور مزید کسی پیچیدگی سے بچائے۔

❁ محترمہ قانتہ مقصود صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مقصود احمد صاحب Limburg جرمنی کا پتہ نکال دیا گیا تھا کچھ سٹون جسم کے دیگر حصوں میں چلے گئے جس سے اب زیادہ تکلیف ہوگئی اس لئے اب دوبارہ آپریشن متوقع ہے۔ احباب جمات سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احمدیہ بیت الذکر واشنگٹن کی تعمیر میں حصہ لینے کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7/جولائی 1989ء بمقام لاس اینجلس امریکہ میں واشنگٹن امریکہ میں مرکزی بیت الذکر کی تعمیر میں احباب جماعت کو حصہ لینے کی تحریک فرمائی کہ ابھی تک واشنگٹن میں کوئی مرکزی بیت الذکر نہیں ہے حالانکہ وہاں ساری جماعتیں اجتماعات وغیرہ کے لئے اکٹھی ہوتی ہیں اس لئے سب سے زیادہ ضرورت وہاں ہے۔ اس سلسلہ میں حضور نے لجنہ نیویارک کی طرف سے پیش کیا جانے والا تیس ہزار ڈالرز کا چیک اور ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کی طرف سے پیش کیا جانے والا پچاس ہزار ڈالرز کا چیک بھی اس بیت الذکر کے لئے وقف کرنے کا اعلان کیا اور فرمایا جوبلی کے اس سال میں امریکہ نے جو روپیہ مجھے دیا وہ اس بیت الذکر کے لئے ہی دے دوں گا۔ لیکن اس کے علاوہ عمومی تحریک کی ضرورت ہے کیونکہ پچیس لاکھ ڈالرز کے اخراجات کا اندازہ ہے۔ اگر جماعت امریکہ اس سال کو بیت الذکر واشنگٹن کا سال منائے تو جتنی رقم اکٹھی ہو جائے گی وہ ابتدائی ضروریات کے لئے پوری ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ میں تمام دنیا کی جماعتوں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ بھی واشنگٹن کی بیت الذکر میں حصہ ڈالیں۔

(الفضل 19/اگست 1989ء)

الحمد للہ کہ "بیت الرحمٰن" کے نام سے ایک خوبصورت بیت الذکر میری لینڈ میں تعمیر ہو چکی ہے جو جماعت امریکہ کی مرکزی بیت الذکر کے طور پر استعمال ہو رہی ہے۔

❁ مکرم محمد باقر خان صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی عزیزہ حرا جاوید صاحبہ عمر 15 سال کی پولیو کی وجہ سے ایک بازو اور ایک ٹانگ حرکت نہیں کر رہے تھے پچھلے دنوں بازو اور ٹانگ کا مقامی ہسپتال میں آپریشن ہوا ہے بچی گھر آ گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا فرید احمد صاحب کینال بنک روڈ لاہور کے والد مکرم محمد افتخار صاحب شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مرزا ذوالفقار احمد صاحب ولد مکرم مرزا عبداللطیف صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ مجیداں بیگم صاحبہ فضل عمر ہسپتال میں دل اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہونے کی وجہ سے داخل ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

قومی اخبارات سے

چیف جسٹس کا فیصلہ تاریخی آئے گا۔ جسٹس خلیل الرحمٰن رمدے نے چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی آئینی درخواست کی سماعت کے دوران ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی عدالتوں کو دشمن نہ سمجھے۔ چیف جسٹس کا کیس تاریخی کیس ہے اگر فیصلہ آیا تو تاریخی ہوگا اور اس حوالے سے فیصلہ ضرور آئے گا۔

آٹے کی قیمت میں پھر اضافہ۔ صوبہ پنجاب میں آٹے کی فی من قیمت میں 12 روپے کے اضافہ کا فیصلہ کیا گیا ہے جس پر گزشتہ روز سے عملدرآمد کردیا گیا ہے فلور ملز ایسوسی ایشن کے مطابق بیس کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 6 روپے اضافہ کیا گیا ہے جو بڑھ کر 280 روپے کا ہوگیا ہے۔ فلور ملز انتظامیہ کے مطابق گندم کی سپلائی بہتر بنائے بغیر قیمتوں میں استحکام نہیں آئے گا۔

چین کی بڑھتی ہوئی فوجی قوت سے پریشان ہیں۔ امریکی بحریہ کے ایک افسر نے کہا کہ امریکہ کو چین کی فوجی قوت میں مسلسل اضافے اور خطے میں فوجی اتحادیوں میں توسیع پر تشویش ہے۔ تاہم امریکہ چین کو ایشیا میں ایک مستحکم قوت کے طور پر دیکھنا چاہتا ہے۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم وطن واپس پہنچ گئی۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم دو ایک روز میچز کے لئے سکاٹ لینڈ گئی تھی لیکن موسم کی خرابی کے باعث دونوں میچز نہیں ہو سکے۔ اور ٹیم بغیر کوئی میچ کھیلے وطن واپس پہنچ گئی ہے۔

پاگل پن کا موجب بننے والی ادویات پر تحقیق شروع جاپانی وزارت صحت نے پاگل پن کا موجب نزلہ زکام کیلئے استعمال ہونے والی دو اقسام کی ادویات کے استعمال کے باعث پیدا ہونے والے اثرات کا جائزہ لینے کیلئے تحقیق شروع کردی۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق شبہ ہے کہ ان ادویات کے استعمال سے پاگل پن یا اس سے ملتی جلتی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔ اب تک 16۔افراد کے ایسی کیفیت میں مبتلا ہونے کی شکایات موصول ہو چکی ہیں جن میں سے 2۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔

ذہنی دباؤ میں مبتلا افراد کی تعداد میں تیزی سے اضافہ برطانیہ میں ذہنی دباؤ میں مبتلا افراد کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر پانچ میں سے ایک برطانوی ڈیپریشن کا شکار ہے۔ دماغی امراض تنظیم کی رپورٹ کے مطابق 2005ء کے مقابلے میں ڈیپریشن دور کرنے کی ادویات کی مانگ میں دس فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بیشتر ملکوں میں ڈاکٹر ڈیپریشن دور کرنے کیلئے لوگوں کو باغبانی اور زراعت میں دلچسپی لینے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

احساس کمتری کے باعث انسانی دماغ کا حجم کم ہوجاتا ہے تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ احساس کمتری کے شکار لوگوں کی یادداشت پر باقی لوگوں کے مقابلے میں زیادہ برا اثر پڑ سکتا ہے۔ احساس کمتری کے شکار افراد کے دماغ کا حجم کم ہوجاتا ہے۔ تحقیقی ڈاکٹر لوپپئن کا کہنا ہے کہ ذہنی قوت کی بازیابی ممکن ہے اگر ماحول کو بہتر بنایا جائے اور چند عناصر کو تبدیل کیا جائے تو دماغی قوت و ہیئت معمول پر واپس آسکتی ہے۔

یورپی سائنسدانوں نے بولنے والا کاغذ تیار کرلیا یورپی سائنسدانوں نے ایسا ڈیجیٹل کاغذ تیار کرلیا ہے جو آواز نشر کرسکتا ہے اس کاغذ میں کنڈکٹو لنکس استعمال کئے گئے ہیں جو دباؤ محسوس کرنے پر ایک ایسے مائیکرو کمپیوٹر کو اطلاع دیتے ہیں جس میں ریکارڈ شدہ پیغام موجود ہوتا ہے اور پھر آواز کاغذ پر چھپے ہوئے سپیکرز کی مدد سے نشر کی جاتی ہے۔ یہ کاغذ بنانے والوں کا کہنا ہے کہ اس ٹیکنالوجی کو مستقبل میں اشتہارات اور مصنوعات کی پیکنگ میں بھی استعمال کیا جاسکے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 جولائی

طلوع فجر	3:28
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 8 جولائی 2007ء بروز اتوار
دس بجے تا دو پہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کرسکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

حسن نکھار ابٹنہ چہرہ کے نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
فیکس: 213966 فون: 04524-212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

احمد نور وڈ ورکس
گھریلو اور کمرشل فرنیچر بنوائیں
اقبال پلازہ دوکان نمبر 2 G/8 مرکز اسلام آباد
0334-5164658-0300-5057336

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 :047-6211971

MACLS
Modern Academy of Computer and Language Studies
Admission opens
LANGUAGES Spoken English Language Course (Duration 12, weeks)
IELTS (Duration 12, weeks) (With assurance of 7+ Bands Positively)
TOEFL (Duration 12, weeks)
(Exam Through Computer)
درج ذیل تمام کمپیوٹر COMPUTER کورسز جدید لیب میں کروائے جارہے ہیں
MS Office. Excel. Word, Power Point, Access, Composing. Inpage. Typing, Corel Draw, Photo Paint, Java, HtmlAdobe Photoshop, Disk Operating System, Photo Editing, Windows, Graphic Designing, Hardware. Partition, Assembling. Video Editing, Part fixing, Drivers, Uleed Studio. Oracle, Animations, Networking, Flash, Auto Cad, Internet, Swish Mx, Poser 3D, Use of Multimedia, Web Designing. Sound Creating, Mixing, Editing
Re-Fresh Applecation اور U.K ویزہ فارم و اپیل فارم پُر کروانے کیلئے تشریف لائیں۔
M@cls. College Road Rabwah Opp. Jamia Ahmadiya (New Campus)
Tel. 047-6212088 047-6011341 Cell. 0334-6201286

چلتے پھرتے بردکروں سے کیپل اور ریت لیں۔
دبی ودانی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

جرمن اور فرنچ زبان کی کلاسز کا آغاز
سپوکن انگلش، آئی لیس اور ٹوفل کلاسز کے ساتھ اب جرمن اور فرنچ زبان کی کلاسز کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ وہ والدین جو اپنے بچوں کو مختلف زبانوں پر عبور حاصل کروانا چاہتے ہیں، فوری رابطہ کریں۔
رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لئے
ٹوٹل سٹار اکیڈمی ناصر آباد ربوہ 047-6211800-6211872

C.P.L 29-FD

ورلڈ وائیڈ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت
قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کے لئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ورلبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 042-5789565-5789765

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093